



سوال

(420) امام کی متابعت اختیار کی جائے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں امام کے پیچھے نماز ظہر پڑھی لیکن آخری دو رکعتوں میں میں سورۃ فاتحہ مکمل پڑھنی چاہیے یا امام کی قرأت پر اکتفاء کرتے ہوئے رکوع کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بطاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ یہ امام قرأت میں بہت جلدی کرتا اور قیام بہت ہلکا کرتا ہے یا تم قرأت بہت آہستہ کرتے اور مد اور اخراج حروف کو بہت لمبا کرتے ہو۔ اگر پہلی بات ہے تو تم پر لازم ہے کہ اس امام کو نصیحت کرو کہ وہ جلد بازی سے کام نہ لے کہ جس سے مشنڈیوں کے لئے ارکان کو پورا کرنا ہی ممکن نہ ہو اور اگر دوسری بات ہے تو تمہیں چاہیے کہ تھوڑی سی جلدی کرو تا کہ تم امام کے ساتھ ارکان کو ادا کر سکو لیکن بہر حال تمہارے لئے امام کی متابعت میں رکوع میں چلے جاؤ۔ (شیخ ابن جبرین رحمۃ اللہ علیہ)

حدا ما عنہی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 377

محدث فتویٰ